روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 19 نومبر 2007ء 8 ذیقعدہ 1428 ہجری 19 نبوت 1386 ھش جلد 57-92 نمبر 262

نماز چھوڑنا

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ

نماز کو چھوڑنا انسان کو شرک اور کفر کے قریب کر دیتا ہے۔

(مسلم کتاب الایمان باب بیان اطلاق اسم الکفر حدیث نمبر :116)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کے نزدیک ولی اللہ اور صاحب برکات وہی شخص ہے، جس کو یہ جوش حاصل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس کا جلال ظاہر ہو۔ نماز میں جو سبحان ربی العظیم اور سبحان ربی الاعلیٰ کہا جاتا ہے، وہ بھی خدا تعالیٰ کے جلال کے ظاہر ہونے کی تمنا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی عظمت ہو جس کی نظیر نہ ہو۔ نماز میں تسبیح و تقدیس کرتے ہوئے یہی حالت ظاہر ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ترغیب دی ہے کہ طبعاً جوش کے ساتھ اپنے کاموں سے اور اپنی کوششوں سے دکھا دے کہ اس کی عظمت کے برخلاف کوئی شے مجھ پر غالب نہیں آ سکتی۔ یہ بڑی عبادت ہے۔ جو لوگ اس کی مرضی کے مطابق جوش رکھتے ہیں، وہی مؤید کہلاتے ہیں اور وہی برکتیں پاتے ہیں۔ جو لوگ خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال اور تقدیس کے لئے جوش نہیں رکھتے۔ ان کی نمازیں جھوٹی ہیں اور ان کے سجدے بے کار ہیں۔ جب تک خدا تعالیٰ کے لئے جوش نہ ہو۔ یہ سجدے صرف منتر جنتر ٹھہریں گے۔ جن کے ذریعہ سے یہ بہشت کو لینا چاہتا ہے۔ یاد رکھو کہ جسمانی بات جس کے ساتھ کیفیت نہ ہو، فائدہ مند نہیں ہو سکتی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کو قربانی کے گوشت نہیں پہنچتے۔ ایسا ہی تمہارے رکوع اور سجود بھی نہیں پہنچتے، جب تک ان کے ساتھ کیفیت نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کیفیت کو چاہتا ہے اور ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی عزت اور عظمت کے لئے جوش رکھتے ہیں۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ ایک باریک راہ سے گزرتے ہیں اور کوئی دوسرا شخص ان کے ساتھ نہیں جا سکتا۔ جب تک کیفیت نہ ہو انسان ترقی نہیں کر سکتا۔ گویا خدا تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ جب تک اس کے لئے جوش نہ ہو کوئی لذت نہیں دے گا۔

ہر ایک آدمی کے ساتھ ایک تمنا ہوتی ہے، لیکن کوئی شخص مومن نہیں بن سکتا۔ جب تک کہ ساری تمناؤں پر اللہ تعالیٰ کی عظمت کو مقدم نہ کر لے۔ ولی قریبی اور دوست کو کہتے ہیں۔ جو دوست چاہتا ہے، وہی یہ چاہتا ہے۔ تب یہ ولی کہلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (الذاریات: 57) انسان کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے جوش رکھے۔ تب وہ اپنے ابنائے جنس سے بڑھ جائے گا اور خدا تعالیٰ کے مقرب بندوں میں سے بن جائے گا۔ مردوں میں سے نہیں ہونا چاہئے کہ مردہ کے منہ میں ایک شے ایک طرف سے ڈالی جاتی ہے، تو دوسری طرف سے نکل آتی ہے۔ اسی طرح شقاوت کی حالت میں کوئی اچھی چیز اندر نہیں جا سکتی۔ یاد رکھو کہ کوئی عبادت اور صدقہ قبول نہیں ہوتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ کے لئے ذاتی جوش نہ ہو۔ جس کے ساتھ کوئی ملونی ذاتی فوائد اور منافع کی نہ ہو اور ایسا جوش ہو کہ خود بھی نہ جان سکے کہ یہ جوش مجھ میں کیوں ہے۔ بہت ضروری ہے کہ ایسے لوگ بکثرت پیدا ہوں مگر سوائے اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے کچھ ہو نہیں سکتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 262)

عشرہ وقف جدید

(23 نومبر تا 2 دسمبر 2007ء)

۞ وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے امراء صدر صاحبان، سیکرٹریان مال اور سیکرٹریان وقف جدید سے درخواست ہے کہ عشرہ وقف جدید 23 نومبر 2007ء جمعۃ المبارک سے شروع ہوگا اس لئے خطبہ جمعہ وقف جدید کے اغراض و مقاصد اور اہمیت پر دیا جائے۔

☆ خلفائے کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کر لیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کی مالی قربانی میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

☆ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگر پارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے اس مد کا نام امداد

(باقی صفحہ 11 پر)

صحت کا ذمہ دار کون؟

شعبہ خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ بالا موضوع پر مورخہ 22 نومبر 2007ء بروز جمعرات شام 4:00 بجے نور العین (بلڈ اور آئی بنک) کے سیمینار ہال میں ایک معلوماتی سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے۔ مکرم ڈاکٹر ہمایوں نذیر احمد صاحب کنسلٹنٹ فزیشن و ہیما ٹالوجسٹ۔ یو کے ابن کیپٹن نذیر احمد صاحب مرحوم اس موضوع پر لیکچر دیں گے۔ ہال میں نشستیں محدود ہیں لہٰذا خواہشمند خواتین و حضرات جلد از جلد اپنا دعوت نامہ نور العین کی استقبالیہ سے حاصل کر لیں۔

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مشعل راہ

نوجوانوں کو ذکر الٰہی کی رغبت دلائی جائے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خدام الاحمدیہ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:۔

’’جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے نماز ایک قشر ہے اور اس کی اصل غرض یہ ہے کہ دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور ذکر الٰہی کا اُنس پیدا ہو۔

اس لئے مَیں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ نوجوانوں میں اس قسم کے وعظ کثرت سے کرائیں ذکر الٰہی کا اُنس آج کل مغربی اثر کے ماتحت بہت کچھ کم ہوتا جاتا ہے جن میں ذکر الٰہی کی اہمیت بیان کی گئی ہو اور انہیں بتایا جائے کہ جب تک وہ بیت الذکر میں بیٹھنے اور ذکر الٰہی کرنے کی عادت اختیار نہیں کریں گے اس وقت تک خدا تعالیٰ کے فضلوں کے نشانات کا وہ مشاہدہ نہیں کرسکیں گے۔............ سچے رؤیا وکشوف اور الہامات وغیرہ انہیں نہیں ہوسکیں گے جب تک وہ ذکر الٰہی کی طرف توجہ نہیں کریں گے۔ خالی خولی نماز پڑھ کر چلے جانا اور باقی وقت گپوں میں ضائع کر دینا بہت بری بات ہے۔ اس سے دل سخت ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے انوار قلب پر نازل نہیں ہوتے۔ الّا ماشاء اللہ کسی پر احسان کر کے خدا تعالیٰ کوئی نور نازل کردے تو اور بات ہے۔

پس خدام الاحمدیہ کے افسروں کو چاہئے کہ وہ خصوصیت سے مختلف بیوت الذکر اور مختلف حلقوں میں اس قسم کے وعظ کرائیں تا کہ نوجوانوں کے دلوں میں عبادت اور ذکر الٰہی کا شوق پیدا ہو۔ اب تک خدام الاحمدیہ کی طرف سے اس قسم کی بہت کم کوشش کی گئی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اول تو نوجوان بیت الذکر میں کم آتے ہیں اور جو آتے ہیں وہ اس تاڑ میں رہتے ہیں کہ امام کب آتا ہے تا کہ وہ اسی وقت بیت الذکر میں آئیں جب امام آئے۔ اس سے پہلے انہیں بیت الذکر میں آ کر بیٹھنا نہ پڑے۔ گویا بیوت الذکر ان کے نزدیک ایسی چیز ہوتی ہے جیسے انگاروں پر چلنا۔ جس طرح انگاروں پر چلنے والا جلدی جلدی چلتا ہے کہ کہیں میرے پیر نہ جل جائیں اسی طرح وہ بھی چاہتے ہیں کہ بیت الذکر میں تھوڑے سے تھوڑا عرصہ ٹھہریں اور جلد سے جلد چلے جاویں۔ پھر بجائے اس کے کہ وہ بیت الذکر میں خاموشی سے بیٹھیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں، دو دو مل کر باتیں کرنے لگ جاتے ہیں۔ حالانکہ بیوت الذکر اس لئے نہیں ہوتیں کہ ان میں بیٹھ کر دنیا کی باتیں کی جائیں۔ بیت الذکر میں یا تو دینی باتیں ہونی چاہئیں اور یا پھر انسان کو ذکر الٰہی میں مشغول رہنا چاہئے۔ جب تک نوجوانوں میں یہ روح پیدا نہیں ہوتی میں نہیں سمجھ سکتا ان میں خشیت اللہ کس طرح پیدا ہو سکتی ہے۔ اور جب تک کسی کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کی خشیت پیدا نہیں ہوتی ہم کس طرح سمجھ سکتے ہیں کہ وہ ایک سچا احمدی ہے‘‘۔

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 301-302)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ شاہدہ حمید صاحبہ اہلیہ مکرم حمید احمد ظفر صاحب دار النصر غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسارہ کی بیٹی مکرمہ ذوالکیف ناز صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالمالک عرفان صاحب فیصل آباد کو 5/اکتوبر 2007ء کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے امتہ الشافی نیہا عطا فرمایا ہے بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور محترم ملک عبداللطیف خاں صاحب کی پوتی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچی کو نیک، صالحہ اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ فریحہ منظور رانا صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ حلقہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کی نانی جان محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد انور صاحب مرحوم سابق محاسب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ لندن جلسہ سالانہ 2007ء پر گئیں اور اچانک بیمار ہوگئیں۔ لندن کے مقامی ہسپتال میں زیر علاج رہیں مورخہ 17۔اکتوبر 2007ء کو لندن میں ہی بعمر 81 سال وفات پاگئیں۔ مورخہ 23۔اکتوبر 2007ء کو حضور انور نے بیت الفضل لندن میں نماز جنازہ پڑھائی میت کو گوجرانوالہ لائے اور مورخہ 24۔اکتوبر 2007ء کو مکرم مختار احمد ملہی صاحب امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ اور اسی دن مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے ربوہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم منصور احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ متقی پرہیز گار۔ احکام دینیہ پر عمل کرنے والی، خدمت خلق کرنے والی اور خلافت سے دلی لگاؤ رکھنے والی تھیں۔ پسماندگان میں چار بیٹے مکرم ملک منور احمد صاحب گوجرانوالہ مکرم ملک منصور احمد صاحب گوجرانوالہ، مکرم ملک ناصر احمد صاحب لندن یو۔کے، مکرم ملک ظفر احمد صاحب بلیک برن یو کے اور ایک بیٹی محترمہ عذرا سلطانہ صاحبہ بلیک برن یو کے چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور اپنا قرب عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا خود حامی وناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم اظہر مصطفیٰ صاحب ناظم وقار عمل ضلع لاہور لکھتے ہیں۔

میری نانی جان مکرمہ شکریہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم احمد مصطفیٰ صاحب اوکاڑہ ایک لمبا عرصہ بعارضہ فالج علیل رہنے کے بعد مورخہ 9۔اکتوبر 2007ء کو بقضائے الٰہی لاہور میں رحلت کر گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ مورخہ 10۔اکتوبر کو جنازہ ربوہ لایا گیا۔ صبح 9 بجے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار بیٹیاں محترمہ مبارکہ انور صاحبہ بیوہ محمد انور خان صاحب لاہور، محترمہ کوثر مبشر صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد ملک صاحب کینیڈا، مکرمہ بشریٰ مصطفیٰ صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مظفر احمد خان صاحب کراچی اور مکرمہ مبشرہ منور صاحبہ اہلیہ مکرم ملک منور احمد صاحب لاہور یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ نہایت ملنسار متقی و پرہیز گار تھیں احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ نصیر بیگم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ چک نمبر 312 ج۔ب کھتووالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ حال مقیم کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 5 نومبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں دس دن زیر علاج رہنے کے بعد انتقال کر گئیں مورخہ 6 نومبر 2007ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشان نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم ظہیر احمد صاحب باجوہ کارکن نظارت مال آمد ربوہ اور مکرم تنویر احمد صاحب باجوہ آفن باغ جرمنی اور تین بیٹیاں مکرمہ آصفہ ریحانہ صاحبہ زوجہ مکرم مظفر اقبال چیمہ صاحب قادیان، مکرمہ عابدہ محمود صاحبہ زوجہ مکرم انور اقبال چیمہ صاحب قادیان اور مکرمہ راشدہ محمود صاحبہ زوجہ مکرم رفیع احمد چیمہ صاحب جرمنی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محترم رانا منظور احمد صاحب

حسین اخلاق۔ دلکش سیرت

حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی متفرق یادیں

قسط دوم آخر

کارکنان جماعت کے مقدمات کی پیروی

ایک دن اپنے فرزند اصغر مکرم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر کو فرمایا

''میں نے سلسلہ کے مقدمات میں کبھی فیس نہیں لی''۔

خاکسار کو اور مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب کو مکانوں کی سیٹلمنٹ کے مقدمات پیش آئے۔ ہمارے کاغذات منگوائے۔ نماز مغرب و درس کے بعد فرمایا۔ بیت الذکر میں دنیا کا کام کرنا منع ہے۔ یہ جماعت کے کارکن ہیں۔ اس لئے میں یہ دینی کام ہی کر رہا ہوں۔ خاکسار کو ابھی زیادہ واقفیت نہ تھی۔ کچھ نہ کچھ فیس دینے کی نیت سے گھر چلا گیا۔ جب مدعا عرض کرنے کی کوشش کی تو فرمایا۔ پیسے دینے ہوں تو اور وکیل تھوڑے ہیں۔ خاکسار اپنی غلطی کی معافی طلب کر کے واپس آ گیا۔ اس مقدمہ کا فیصلہ خاکسار کے خلاف ہو گیا۔ فرمایا میں لاہور اپیل دائر کروں گا۔ میں آپ کے لئے تانگہ دیکھنے لگا کہ یکا یک میرا سائیکل پکڑ کر احاطہ زرعی یونیورسٹی سے چنیوٹ بازار تک اس پر سوار ہو کر آ گئے۔

موکل کے بارے میں اگر معلوم ہو جاتا کہ سچ پر نہیں ہے تو لی ہوئی فیس واپس کر دیتے۔

مقدمہ کا آسمانی فیصلہ

کئی دفعہ ذکر کیا کہ بہت سے مقدمات۔ معاہدات کی عدم تحریر کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے کاروباری شراکت وغیرہ میں تحریری معاہدہ کی تاکید فرماتے۔

ایک صاحب کے مقدمے کا ذکر کیا۔ مکرم رحمت اللہ صاحب مرحوم چک 66 ج۔ب کی ایک شخص نے ظلم اور زیادتی سے ٹانگ توڑ دی۔ ریاست میں مقدمہ چلایا۔ غیر معمولی طور پر دادرسی نہ ہو سکی۔ فرمایا۔ ایک حاکم اعلیٰ جو مجھ سے حسن ظن رکھتا تھا۔ اسے میں نے ماجرا سمجھایا۔ لیکن اس نے بھی یہ کہتے ہوئے معذرت کر لی کہ کل ہی میرا تبادلہ ہو گیا ہے۔ اس پر میں نے رحمت اللہ صاحب کو کہا۔ آپ کا مقدمہ آسمان پر چلا گیا ہے۔ جلد بعد ہی خدا تعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا۔ کہ وہ ظالم شخص کھجوریں اتارنے کے لئے درخت پر چڑھا۔ اوپر زہریلے ناگ نے ڈسا اور دھڑام نیچے آیا۔

احمدی بچیوں کے لئے پیشہ وکالت

بچیوں کی وکالت کی تعلیم کو پسند نہ کیا۔ خاکسار نے اپنی بیٹی کے متعلق مشورۃً عرض کیا۔ قانون کی تعلیم حاصل کرنا چاہتی ہے۔ فرمایا نہیں۔ میری طرف سے اسے پیغام دیں کہ یہ ارادہ ترک کر دے۔

تقویٰ اور توکل

ایک روز محترم ڈاکٹر ممتاز احمد صاحب عزیزم طاہر صاحب مرحوم کو ساتھ لے کر از راہ ہمدردی مشورہ کے لئے تشریف لائے اور کہا۔ کہ کچہری بازار والے مکان کا مختار نامہ ان کے نام ہے۔ ان کے والد صاحب بوجہ احمدیت ان پر اور ان کی والدہ صاحبہ پر بہت سختی کرتے ہیں۔ بہتر ہو گا کہ مختار نامہ کو استعمال کر کے جائیداد مذکورہ کو منتقل کروا لیا جائے۔ طاہر عزیز صاحب مرحوم کو فرمایا یہ جائیداد آپ کے والد صاحب کی ہے۔ اس کا خیال بھی دل نہ میں لانا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی جناب سے اور بہت عطا فرمائے گا۔

ذہانت و فطانت

آپ ذہانت و فطانت رکھنے والے اور بہت زود فہم تھے۔ بات کو طول دینا گوارا نہ تھا۔ تھوڑی بات سن کر نتیجہ اخذ کر لیتے تھے۔ معمور الاوقات ہونے کے باعث زوائد کو سننا نا پسند تھا اور ٹوک بھی دیتے تھے کہ مطلب کی بات کریں۔ اس وجہ سے ناواقف دوست آپ کی طبیعت میں ایک رنگ کا جلال محسوس کرتے تھے۔ حالانکہ آپ بات کرنے میں قرآنی سلوب کی متابعت چاہتے تھے اور خود ماقل و دل Be brief and to the point پر عمل پیرا تھے۔ لمبی کہانیاں اپنے موکل سے بھی نہ سنتے تھے۔ اگرچہ اس نے کتنی بھاری فیس ادا کی ہوتی اور یہاں معاملہ اس طرح چلتا گویا آپ نے اس کا کیس لے کر اس پر احسان کیا ہوا ہے۔

گہرا اثر اور رعب

ایک مخلص دوست نے جو اب بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔ کسی بات پر ناراض ہو کر مقررہ امام الصلوٰۃ کے پیچھے نماز پڑھنی چھوڑ دی۔ آپ حسب معمول نماز مغرب کے وقت تشریف لائے تو ان صاحب نے بڑھ کر مصافحہ کرنا چاہا۔ آپ ایک طرف ہٹ کر البیت میں داخل ہو گئے۔ آپ جماعت میں تفرقہ پیدا کرنا چاہتے ہیں؟ میں آپ سے ہاتھ نہیں ملاتا۔ نماز اور درس سے فارغ ہو کر آپ ابھی گھر پہنچے ہی تھے کہ وہ دوست حاضر ہو گئے۔ زار زار روتے ہوئے معافی کے خواستگار ہوئے۔ آپ نے یہ نصیحت کرتے ہوئے معاف کر دیا کہ آئندہ ایسی غلطی نہیں کرنی۔

آپ میں یہ ایک نمایاں وصف تھا کہ جس قدر بھی آزردہ اور ناراض ہوتے۔ معافی مانگنے پر غصہ غیر معمولی طور پر فرو ہو جاتا اور معافی مل جاتی۔

ایک اور واقعہ جس سے آپ کی محبت بھرے رعب کا اظہار ہوتا ہے۔ ایک صاحب مرحوم جو مخلص اور مخیر خادم سلسلہ تھے آپ کی کتب کی تقسیم میں شوق سے حصہ لیتے۔ انہوں نے ایک نکاح پڑھا۔ جس کے بارے میں ابھی باضابطہ جماعتی تصدیق حاصل نہ ہوئی تھی۔ ایک بارات کے ہمراہ ربوہ جا رہے تھے۔ حضرت شیخ صاحب بھی اس بارات میں شامل تھے۔ جب ان صاحب کو پیغام ملا کہ حضرت امیر صاحب نے بلایا ہے تو پیشی کے خوف سے ربوہ میں داخل ہوتے وقت بارات سے ہی الگ ہو گئے۔

تصدیق نکاح فارم

جن دوستوں کا جماعتی رابطہ کمزور ہوتا اور عدم تعاون کی شکایت ہوتی انہیں جماعت سے پیوستگی کی اہمیت اور ضرورت کا احساس دلانے کے لئے یہ فیصلہ فرمایا ہوا تھا کہ ان کی تصدیق آپ خود یا محترم نائب امیر صاحب کریں گے۔ صدر یا نگران حلقہ کے دستخط بطور سفارش ہوتے۔

نکتہ نوازی

محترم میاں عبدالسمیع صاحب نون لاہور سے تشریف لائے اور مکرم حافظ مسعود احمد صاحب آف سرگودھا کی علالت اور لاہور ہسپتال میں داخل ہونے کا ذکر کر کے کہا کہ حافظ صاحب موصوف نے جن الفاظ میں دعا کی درخواست کی ہے میں اسی کو دہراتا ہوں۔ اگر کوئی امر ناگوار خاطر ہو تو اس کے لئے معذرت خواہ ہوں۔ یہ کہتے ہوئے کہ انہوں نے محترم حافظ صاحب کا ارسال کردہ رومال پیش کیا اور کہا کہ حافظ صاحب نے درخواست کی ہے کہ اس رومال کو پاؤں پر پھیر کر اس پر دعا کر کے بھیج دیں۔ آپ نے وہ رومال پکڑا۔ اسے کھول کر دونوں ہاتھوں میں لیا۔ اپنے منہ پر پھیرا۔ پھر اپنے سر سے پگڑی یا تولیہ جو اس وقت سر پر تھا۔ اتار کر اس رومال کو اپنے سر پہ پھیلا کر دعا کی اور پھر تہہ لگا کر رومال مکرم نون صاحب کے حوالے کر دیا۔

مہمان نوازی

حضرت شیخ صاحب عیدین پر خاص احباب کو دعوت پر بلاتے۔ نہایت مزیدار کباب کھلاتے۔ حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرماتے۔ گائے کا گوشت کھانے والے کو سچی خوابیں آتی ہیں۔ خود بہت کم خوراک لیتے تھے۔

بعض دفعہ آنے والوں کے لئے دروازہ خود کھولتے۔ رخصت کے لئے دروازہ تک آتے اور دروازہ خود بند کرتے۔ ایک روز محترم ڈاکٹر دلدار احمد صاحب نے دروازہ پر دستک دی۔ میں نے عرض کیا میں گیٹ کھولتا ہوں۔ فرمایا میں خود جاؤں گا۔

حال نہیں مستقبل

خدام الاحمدیہ کے ہال ''ایوان محمود'' کو دیکھ کر فرمایا۔ یہ حال (ہال) نہیں ''مستقبل'' ہے۔

کشمیر میں قانونی خدمات

سیدنا حضرت مصلح موعود کی ہدایات کے تابع جماعت احمدیہ نے کشمیر میں جو اہم قانونی خدمات سرانجام دیں۔ حضرت شیخ صاحب نے بارہا ان کا تذکرہ کیا۔ چند ایک واقعات حسب ذیل ہیں۔

حضرت شیخ صاحب فرماتے ہیں۔

☆ چیف جسٹس دلال، انصاف پسند، بااصول جج تھا۔ وکلاء میں اس کی سخت گیری کا چرچا تھا۔ حضرت مصلح موعود نے اپنی خداداد فراست کی بنا پر خاکسار کو نصیحت کی کہ خود پسند ہے اپنی تعریف پسند کرتا ہے۔ مقدمات کی پیروی میں اس پہلو کو مدنظر رکھنا۔ فرمایا۔ خاکسار نے حضور کی اس نصیحت پر عمل درآمد سے بہت فائدہ اٹھایا۔ مقدمات کی سماعت کے دوران میں وکلاء حیرت زدہ رہ جاتے کہ اس باہر سے آئے ہوئے وکیل نے جسٹس دلال جیسے شخص کا کیسا اعتماد حاصل کر لیا ہے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت سے سخت اور پیچیدہ فوجداری مقدمات میں کامیابی حاصل کی اور مظلوم کشمیری مسلمانوں کی بریت اور رہائی کا سامان کیا۔

☆ ایک دفعہ شیخ محمد عبداللہ صاحب نے یہ غلطی کی جسٹس دلال صاحب کا جنازہ بنا کر جلوس نکال دیا۔ جس سے وہ سخت برہم ہوا۔ خاکسار نے مظلوم مسلمانوں کی حالت زار کی تفاصیل سامنے رکھ کر اسے یہ تاثر دیا کہ جو کچھ ہوا ہے بامر مجبوری ہوا ہے۔ بڑی مشکل سے جسٹس صاحب کو ٹھنڈا کیا۔ اور مسلمانوں کے مقدمات کو نقصان پہنچنے کا خطرہ دور ہوا۔ شیخ محمد عبداللہ صاحب بہت ممنون ہوئے اور بعد میں تمام معاملات میں خاکسار کے مشورہ پر عمل کرتے رہے۔

☆ محترم برادرم شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم ایک ماتحت عدالت میں ایک مقدمہ کی پیروی کر رہے تھے۔ حاکم علاقہ نے مخالفین کی اس شکایت پر کہ باہر سے وکیل آ کر نقص امن کی صورت میں پیدا کر رہے ہیں۔ محترم شیخ صاحب کا داخلہ اس علاقہ میں ممنوع قرار دے دیا۔ جس میں عدالت لگتی تھی۔ خاکسار نے جسٹس دلال صاحب کو صورت حال سے آگاہ کیا کہ اس طرح انصاف اور فریاد رسی کی راہ میں رکاوٹ ڈالی گئی ہے۔ جسٹس صاحب نے کہا کہ اگرچہ میں حاکم علاقہ کی

عملداری میں دخل انداز نہیں ہو سکتا لیکن عدالت تو میرے ماتحت ہے۔ میں عدالت کو حکم دیتا ہوں کہ علاقہ ممنوعہ کی سرحد پر آ کر مقدمہ کی سماعت کرے۔ اس طرح محترم شیخ بشیر احمد صاحب مرحوم (ریٹائرڈ جج ہائیکورٹ۔ لاہور) تاریخ پیشی پر سرحدی مقام پر پہنچ جاتے اور عدالت برائے سماعت مقدمہ اس جگہ پہنچ جاتی۔

☆ مسلمانوں کی ایک اجتماعی فوجداری کی تفاصیل سناتے۔ کس طرح انہوں نے تنگ آ کر پولیس مقابلہ کر ڈالا اور بعض ملازمین کو ضربات بھی پہنچیں۔ سخت مقدمہ ہوا۔ شہادتیں پختہ اور سزایابی ناگزیر کی صورت پیدا ہوگئی۔ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق سے انہیں چیف جسٹس صاحب کی عدالت سے جو خود مصر تھے کہ تو ہین سرکار کا جرم ہے۔ سزا ضرور دی جائے گی۔ خاکسار نے ایک ایک کو بری کرا لیا۔

تحریک شُدھی

علاقہ ملکانہ میں فتنہ شدھی کے خلاف کام کرنے کی بھی سعادت آپ کو میسر آئی۔ حالات و واقعات آپ سے کئی بار سنے۔ کس طرح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی زیر قیادت جماعت احمدیہ کے مربیان۔ مجاہدین۔ وکلاء حضرات نے فتنہ شدھی کو فرو کیا۔

ایک خطرناک علاقے سے آپ بھیس بدل کر گزرے۔ تہ بند نیچے سے کس کر۔ قمیص اور پیسے گڑوی میں چھپا کر۔ اس گڑوی کو کندھے کے پیچھے سوٹی سے لٹکا کر۔ جو گیانہ طریق پر اس علاقہ سے گزرے۔

القاء ربانی

1953ء میں جماعت کے خلاف شورش بپا کی گئی۔ دن بدن ہنگامہ آرائی بڑھتی گئی۔ جماعت پر اضطراب کے حالات وارد ہوئے۔ ایک روز پریشان ہو کر دردِ دل سے دعا کی۔ خدایا! کب امن ہوگا۔ آواز سنائی دی جس میں تاریخ بتائی گئی۔ چنانچہ عین اسی روز خوف کے حالات دور ہوگئے اور امن قائم ہو گیا۔

میٹھا درد

یہ واقعہ مضامین مظہر میں بھی درج ہے۔ ہم نے آپ سے خود بھی سنا۔

مارچ 1921ء میں غیر از جماعت علماء نے قادیان میں جلسہ کرنا چاہا۔ جن کے بدارادوں سے فساد کا اندیشہ تھا۔ جمعہ کا دن تھا۔ نماز کے بعد امیر صاحب ضلع لاہور حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے فرمایا کہ احمدیہ ہوسٹل (لاہور) کے تمام طلباء رات کو 9 بجے کی گاڑی سے قادیان کے لئے روانہ ہو جائیں۔ یونیورسٹی کے امتحان عین قریب تھے۔ خاکسار نے بغرض اطمینان استصواب کیا کہ آیا آئندہ امتحان دینے والے طلباء بھی پابند ہیں۔ امیر صاحب نے برجستہ جواب دیا کہ اس دفعہ کا امتحان قادیان میں ہی ہوں جائے گا......رات کے ساڑھے بارہ بجے گاڑی بٹالہ سٹیشن پہنچی۔ ہم میں سے بعض طلباء نے یکوں کو تلاش کرنا چاہا۔ اتنے میں کسی نے بتایا کہ امیر صاحب پیدل ایک فرلانگ آگے نکل گئے ہیں۔ اس پر سب طلباء پیدل چل پڑے......صبح کو ہماری ڈیوٹی بہشتی مقبرے کی حفاظت قرار پائی......تین دن پہرہ کے بعد جب (مخالفین) کا جلسہ ختم ہوا۔ تو پہرہ ہٹا لیا گیا۔ قادیان سے واپسی پر میرا یکہ الٹ گیا اور میرے جسم پر آ پڑا۔ میرے کندھے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ شدید درد و کرب کی حالت میں مجھے میو ہسپتال لایا گیا۔ 18 دن کے بعد ہسپتال سے فارغ ہوا۔ ہڈی کے جوڑ کی وجہ سے میرا بازو نصف انچ کے قریب چھوٹا ہو گیا ہے۔ درزی کو دونوں بازوؤں کا الگ الگ ناپ دیا کرتا ہوں۔ سردی کے موسم میں اس جگہ ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ لیکن کتنا میٹھا ہے یہ درد۔ (کالج کا فائنل امتحان پھر آپ نے اگلے سال پاس کیا)

اصلاح اغلاط

آپ کی مجلس میں بیٹھ کر ہماری تلفظ اور الفاظ کی غلطیوں کی اصلاح ہوتی رہتی۔ رستگاری یعنی ر کی پیش سے غلط قرار دیتے۔ رستگاری۔ ر کی زبر سے رستن مصدر سے۔

بابری مسجد کے قضیہ کے ضمن میں فرمایا۔ اجودھیا کا مطلب ہے امن کی جگہ الف نفی کا ہے جودھیا۔ جاھد۔ جہاد ہے۔ جہاں لڑائی نہ کی جائے۔ فرمایا کوئی انہیں یہ حقیقت سمجھائے۔

خوش خطی

حضرت شیخ صاحب نے مضامین مظہر ص 87-88 پر حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کے ذکر خیر میں فرمایا:

''خط نہایت پاکیزہ تھا۔ کارڈ کو ہتھیلی پر رکھ کر لکھنا شروع کرتے اور ایک کارڈ پر پچیس تیس سطریں لکھ لیتے۔ چاہو تو مسطر سے ناپ لو کسی سطر میں کوئی جھول یا جھکاؤ نہ ہوگا۔ تحریر ایسی کہ گویا موتی پروئے ہوئے ہیں۔

خوش خطی بڑی مؤثر چیز ہے۔ یہاں تک کہ ؏

خط خوب رقیمہ سفارش است

خط حضرت مسیح موعود

آپ کی پیدائش پر جو خط حضرت مسیح موعود نے آپ کے والد ماجد حضرت منشی ظفر احمد صاحب کو از خود تحریر فرمایا۔ اس کی زیارت کے لئے خاکسار کو لمبا عرصہ یعنی 20 سال سے زیادہ عرصہ انتظار رہا۔ آپ فرماتے اچھا نکال کر دکھاؤں گا۔ خاکسار احتراماً اصرار نہ کرتا۔ یہاں تک کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی کی تقریبات کے سلسلہ میں اس خط کا عکس اور آپ کا انٹرویو ریکارڈ کیا گیا۔

آخر خاکسار کی تاکید پر آپ کے پوتے عزیزم فاروق احمد صاحب ابن مکرم طاہر احمد صاحب نے اس خط کی فوٹو کاپی مہیا کی۔ جس پر میں نے یہ خط کی کاپی آپ کو دے کر درخواست کی کہ یہ مجھے عنایت فرما دیں۔ جس پر آپ نے تحریر کر دیا۔

''تصدیق شد۔ محمد احمد مظہر 92-10-30''

شعر و سخن

نامور شعراء کے ہزار ہا اشعار ازبر تھے۔ جنہیں اپنے کلام اور مضامین میں موقعہ کی مناسبت سے استعمال کرتے تھے۔ آپ کا فارسی کلام شائع شدہ ہے ''درد و درماں'' خاکسار آپ کی صرف دو نظموں کا ذکر کرنا چاہتا ہے۔

ہفت بند مظہر

پہلی کا عنوان ہے۔ ''ہفت بند مظہر در بیان مظالم 1974ء'' ''آغاز فتنہ گری'' سے لے کر ''استقبال استقبال'' یعنی احمدیت کے شاندار مستقبل تک اس نظم کو سات ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پونے پانچ انچ x ساڑھے چار انچ کے 26 صفحات پر مشتمل کل 107 اشعار ہیں۔ آپ کے ہاتھ کی تحریر کردہ۔ آپ کے ہاتھ کی سلائی کی ہوئی۔ کتابچہ کی صورت میں خاکسار کو عنایت کی ہوئی ہے۔ 23 صفحات پر نظم ہے۔ دو پر فرہنگ اور ایک صفحہ خالی ہے۔

آپ نے یہ فرما کر لا کر دیتا ہوں اندر تشریف لے گئے اور جلد باہر نہ آئے۔ مجھے خیال ہوا کہ شاید دوسرے دروازے سے لجنہ کی کوئی ممبر ملاقات کے لئے آئی ہوں گی۔ نصف گھنٹہ کے قریب عرصہ کے بعد دفتر میں تشریف لائے تو یہ کتابچہ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ شادی بیاہ کے دعوتی کارڈ کے بیرونی سخت کاغذ کی جلد بنا کر اندر نظم کے کاغذات رکھ کر اپنے ہاتھ سے سلائی کی ہوئی تھی۔ دعوت ناموں کے بیرونی سخت کاغذ اس طرح کے استعمال کے لئے آپ محفوظ کر لیتے تھے۔

کئی دفعہ ذکر کیا کہ میں جلد بندی جانتا ہوں۔ سوآ مارنے والی نہیں بلکہ جزبندی والی۔

مناجات اور ان کی قبولیت

عشاء کے قریب میں کام کر چکا تو اپنے فرزند اصغر کو فرمایا مظفر! رانا صاحب کو میری نظم لا کر سناؤ۔ ٹیپ ریکارڈر پر آپ کی آواز میں جب خاکسار نے اس کا تیسرا بند ''مناجات بدرگاہ احکم الحاکمین'' سنا تو میرا دل یقین سے بھر گیا کہ انشاء اللہ یہ دعائیں مقبول ہوں گی اور خاکسار نے عرض کیا کہ آپ کی مناجات تو عرش پر پہنچ گئیں۔ بعد ازاں جیسے جیسے اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت احمدیت کے حق میں ظاہر ہوتی گئی۔ آپ نے فرمایا ''آپ نے کہا تھا میری دعائیں قبول ہوں گی''۔ دیکھیں میری یہ دعا بھی قبول ہوگئی۔ میری یہ دعا بھی قبول ہوگئی کئی دفعہ ایسا ہوا۔ ان مناجات کے ایک شعر کے بارے میں فرمایا کہ یہ میری اہلیہ صاحبہ نے روزانہ کا ورد بنا لیا ہوا ہے۔ وہ شعر یہ ہے ؎

بر فضلِ تُست مُنحصر اے داورِ جہاں
تغیر ہر ولایتے یا رب عنایتے

ایک غیر مطبوعہ قطعہ وفات

عزیزم مکرم ملک عبدالماجد صاحب شمس ابن محترم ملک عبدالقادر صاحب مرحوم برادرم خود مکرم ملک عبدالحلیم صاحب نہایت زیرک۔ مخلص۔ فدائی خادم۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ۔ سرگودھا ڈویژن۔ ایک المناک حادثہ میں اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔ حضرت شیخ صاحب نے ان کا قطعہ وفات تحریر کیا۔ جو عزیزم مرحوم کی لوح مزار پر کندہ ہے ؎

جوان خرد مند ماجد بنام
بدارالبقاء چوں اقامت گزید
پئے سالِ رحلت بگوشم ندا
فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِیْماً رسید

1387ھ

ذکر دو شعراء کا

فارسی کے دو مشہور شعراء کا ذکر کیا۔ ایک ان میں سے آزاد منش تھا۔ جب فوت ہوا تو دوسرے نے خواب میں دیکھا کہ بہشت کے گل و گلزار میں شاداں و فرحاں ہے۔ اس نے حیران ہو کر سوال کیا کہ تُو تو دنیا میں دین و مذہب سے لاپرواہ تھا۔ تُو یہاں کیسے پہنچ گیا۔ اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے توحید کے متعلق میرے دو شعر پسند کر لئے اور مجھے بخش دیا۔ وہ شعر یہ ہیں:۔

ستائش کنم داورِ پاک را
کہ گویا و بینا کند خاک را
بمورے دہد مالشِ نرہ شیر
کند پشّہ بر پیلِ جنگی دلیر

حضرت شیخ صاحب نے فرمایا کہ ان اشعار میں شاعر نے بڑی خوبی سے اضداد کو جمع کر دیا ہے:۔

ترجمہ:۔ 1۔ میں اس پاک پروردگار کی حمد و ثناء بیان کرتا ہوں جو خاک کو بولنے والا اور دیکھنے والا بنا دیتا ہے۔

2۔ ایک چیونٹی کو شیر نر کی گوشمالی کی قدرت عطا کر دیتا ہے اور مچھر کو جنگی ہاتھی پر حملہ آور ہونے کی قدرت بخش دیتا ہے۔

بیان جہل و علم کا

فرمایا جہل و علم کی بعض شاخیں ہیں:۔

1۔
آنکس کہ نداند و بداند کہ بداند
در جہل مرکب ابدالدہر بماند

2۔
وآں کس کہ بداند وبداند کہ بداند
اونیز خرِخویش بمنزل برساند

3۔
وآں کس کہ بداند وبداند کہ نداند
اسپ طرب از گنبدِ گردوں بدواند

(مضامین مظہر ص 86)

(باقی صفحہ 5 پر)

عمران بدر ہاشمی صاحب

دنیائے طب کی حیرت انگیز ایجاد
X-RAY

رانجن کی ابتدائی زندگی میں کوئی بات ایسی نہیں تھی جس سے یہ اندازہ لگایا جاسکتا کہ وہ مستقبل کا ایک عظیم ترین تجرباتی ڈاکٹر بننے والا ہے۔ وہ 27 مارچ 1845ء کو جرمنی میں Lennep نامی قصبہ میں پیدا ہوا وہ ایک ایسے خوشحال تاجر کا اکلوتا بیٹا تھا جو (1848ء) کی انقلابی شورش سے بچنے کے لئے ہالینڈ نقل مکانی کر گیا تھا۔ رانجن کی ملاقات پولی ٹیکنیکل سکول میں طبیعات کے ایک باصلاحیت نوجوان پروفیسر Augustkundt سے ہوئی۔ رانجن کے پروفیسروں کو یقین ہو چکا تھا کہ وہ کبھی انجینئرنگ کا ڈپلومہ حاصل نہیں کر سکے گا۔ انجینئرنگ سے رانجن کی عدم توجہی کا اندازہ لگا کر پروفیسر آگسٹ کنٹ نے رانجن کو اپنی تجربہ گاہ میں بطور معاون کام کرنے اور طبیعات میں سنجیدگی سے دلچسپی لینے کی دعوت دی۔ وہ اپنے تجرباتی طبیعات کے شوق کی آگ رانجن کے اندر بھی بھڑکانے میں کامیاب ہو گیا۔ چنانچہ چوبیس برس کی عمر میں رانجن کی طبیعات کے مستقبل کی ابتداء ہوئی۔ زندگی میں پہلی مرتبہ رانجن نے سنجیدگی سے کام کرنا شروع کیا۔ وہ ایسے ذوق وشوق سے کام کرتا تھا جیسے زندگی کا مقصد اس کے ہاتھ آ گیا ہو۔ اس نے بہت ہی کم وقت میں طبیعات کے اصولوں سے واقفیت حاصل کی۔ اس کی راتوں کا بڑا حصہ طبیعات سے متعلق رسالوں میں جدید ترین دریافتوں کے بارے میں شائع شدہ مضامین کے مطالعہ میں صرف ہوتا تھا۔ جب پروفیسر آگسٹ کنٹ کو Stras Bours کی یونیورسٹی میں پروفیسر کی جگہ پیش کی گئی تو وہ اپنی دریافت یعنی رانجن کو بھی ساتھ لے گیا۔ (Stras Bours) میں رانجن نے بہت سے غیر معمولی تحقیقاتی کام کئے۔ مثلاً حرارت اور گیسوں کے تناسب پر کام کیا۔ قلموں کی ایصال حرارت کے خواص ماپنے کا ایک منفرد طریقہ دریافت کیا۔ اس نے آبی بخارات میں حرارت کی لہروں کے انجذاب اور گیسوں میں برقی رو کی سطحوں کے Electro Magnetic گردش پر تجربات کئے۔ قلیل عرصے میں رانجن نے ایک ممتاز ماہر طبیعات اور صناع بن چکا تھا۔ تحقیقات کی کامیابی کے بعد رانجن کو یونیورسٹی میں ملازمتوں کی پیشکش ہونے لگی۔ (Helm Holtz) اور دوسرے ممتاز سائنسدانوں کی سفارش پر صرف چونتیس برس کی عمر میں اس کو یونیورسٹی میں پروفیسر بنا دیا گیا۔ 1885ء میں اس کو طبیعات کا پروفیسر اور (Wuerzburg) یونیورسٹی کے نو قائم شدہ فزیکل انسٹیٹیوٹ کا ڈائریکٹر مقرر کر دیا گیا۔ (Wuerzburg) میں اس نے وہ تحقیقات سرانجام دیں جس نے اس کو لافانی بنا دیا۔ انیسویں صدی عیسوی کے اوائل میں مائیکل فیراڈے اور ہمفری ڈیوی نے اس روشنی کا مشاہدہ کیا تھا جو گیس کی اخراجی نلیوں میں سے بجلی گزارتے وقت نظر آتی تھی۔ انیسویں صدی عیسوی کے نصف آخر میں انگلستان میں William Crookes اور جرمنی میں (W-Hitiort) نے شیشے کی ایسی اخراجی نلیاں تیار کرلیں جن میں تقریباً مکمل خلا پیدا کر کے اس میں سے برقی رو گزاری جاسکتی تھی۔ دیکھنے میں آیا کہ یہ برقی اخراج (Cathode) یا منفی الیکٹروڈ سے شروع ہوکر (Anode) یا مثبت الیکٹروڈ کی جانب سفر کرتے ہیں۔ یہ کیتھوڈ شعاعیں کہلائیں۔ 1879ء میں ہی کروکس نے ثابت کر دیا کہ کیتھوڈ شعاعیں عموماً خطوط مستقیم میں سفر کرتی ہیں لیکن طاقتور مقناطیس کی مدد سے ان کا رخ موڑا جاسکتا ہے۔ اس نے یہ بھی دکھا دیا کہ جب یہ لہریں انیوڈ کے قریب اخراجی نلی کے شیشے کے سرے سے ٹکراتی ہیں تو ان میں سے یہ عجیب ہی سبز رنگ کی روشنی نکلتی ہے۔ Lenard نے اپنے تجربات میں انیوڈ کے قریب کے شیشے کو ایلومینیم کی نلی سے بدل دیا جس کے نتیجے میں کیتھوڈ شعاعیں خلائی نلی سے باہر نکلنے میں کامیاب ہوگئیں۔ نلی سے نکلتے ہی فوراً یہ شعاعیں تجربہ گاہ کی ہوا میں جذب ہوگئیں۔ جب رانجن نے اپنے یہ تجربات سرانجام دیئے تو دراصل وہ کیتھوڈ شعاعوں کے اضافی خواص دریافت کرنے کی فکر میں تھا۔

اپنی تاریک تجربہ گاہ میں رانجن نے ایک عجیب و غریب واقعہ وقوع پذیر ہوتے دیکھا۔ جو اس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جب کروکس نلی میں سے کیتھوڈ شعاعیں گزر رہی ہوتی ہیں۔ اس کی تجربہ گاہ کی میز پر نلی سے چارفٹ کے فاصلہ پر ایک سبز رنگ کی روشنی نظر آنے لگی اور بظاہر اس کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی تھی۔ رانجن اس نتیجے پر پہنچا کہ یہ روشنی ایک چھوٹے سے پردے سے خارج ہو رہی ہے جس پر اس نے Barium Platiocyanide کا لیپ رکھا تھا۔ دراصل یہ پردہ اس نے پہلے کسی تجربے میں استعمال کیا تھا اور اس کو ہٹانا بھول گیا تھا۔ کیمیاوی مادوں میں ڈبو کر خشک کیا ہوا پردہ کسی غیر مرئی اور اس وقت تک انجانی شعاعوں کو جذب کر کے ان کو مرئی روشنی کی شکل میں خارج کر رہا تھا۔ رانجن نے پردے کو نلی سے دور کھسکا کر اپنا تجربہ دہرایا۔ ہر مرتبہ چمکدار سبز روشنی نمودار ہوئی۔ رانجن بہت حیران تھا کیونکہ اس کو معلوم تھا کہ یہ روشنی کیتھوڈ شعاعیں خارج نہیں کر رہیں کیونکہ وہ ہواؤں سے گزر نہیں سکتیں۔ رانجن نے ان عجیب وغریب شعاعوں پر کئی تجربات کئے۔ ان شعاعوں کا نام اس نے X-Ray رکھا اس نے دیکھا کہ یہ شعاعیں سکے کے علاوہ بیشتر ٹھوس مادوں میں سے گزر جاتی ہیں۔ یہ شعاعیں کروکس نلی کی اسی شیشے سے بھی آتی معلوم ہوتی تھیں جو کیتھوڈ شعاعوں کے ردعمل میں روشن ہو جاتا تھا۔ کروکس نلی کی شیشے کی دیوار کچھ کیتھوڈ شعاعوں کو جذب کر کے ایسی طاقتور غیر مرئی شعاعوں میں تبدیل کر کے دوبارہ پھینکتی ہے جو ہواؤں سے گزر سکتی ہیں۔ رانجن کا کیا ہوا کام اتنا مکمل تھا کہ آئندہ سترہ برسوں میں ایکس ریز کے کوئی نئے طبیعاتی خواص دریافت نہیں کئے جاسکے۔ 1901ء میں رانجن کو طبیعات کا پہلا نوبیل پرائز دیا گیا اور وہ اس انعام کا صحیح معنوں میں مستحق بھی تھا کیونکہ رانجن میں اتنا شعور اور علم تھا کہ اس نے ایک اتفاقی واقعہ کی اہمیت کو پہچان کر اس کا صحیح مفہوم سمجھ لیا۔ رانجن اپنی دریافت کے جملہ حقوق اگر محفوظ کروالیتا تو وہ بڑی آسانی سے لکھ پتی بن سکتا تھا۔ لیکن اس کو اپنے پیش رو (Joseph Henry) کی طرح اس بات پر یقین تھا کہ سائنسی دریافتیں اور ایجادات بنی نوع انسان کی ملکیت ہیں اور ان کے جملہ حقوق کروا کے ان پر کسی صورت پہرے نہیں بٹھانے چاہئیں۔ اس نے اپنے ہم پیشہ دوستوں کے ان شعاعوں کو ''رانجن کی شعاعوں'' کا نام دینے کے فیصلے پر بھی شدید ردعمل کا اظہار کیا۔ رانجن نے 1900ء میں تجرباتی طبیعات کے پروفیسر کی حیثیت سے میونخ کی یونیورسٹی کے شعبہ طبیعات میں شمولیت اختیار کی اور 1920ء میں یعنی اپنے سبکدوش ہونے تک بڑے امتیاز کے ساتھ ملازمت کی۔ لیکن 1901ء میں جب اس کو انعام ملا تو اس نے یہ تمام انعام Wuerzburg یونیورسٹی کو ''عطیہ'' کرنے کا فیصلہ کیا۔ ملازمت سے سبکدوش ہونے کے بعد رانجن زیادہ دن زندہ نہیں رہا اور 10 فروری 1923ء کو زندگی کے اٹھہترویں سال میں وفات پا گیا۔ یہ بھی ایک ستم ظریفی ہے کہ اس کی موت سرطان سے واقع ہوئی جو ایک ایسی بیماری ہے جس کا علاج ایکس رے کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے۔

(بقیہ صفحہ 4)

نوٹ: مضامین مظہر میں زرساند کو برساند لکھنا سہو کتابت ہے۔

خاکسار کے استفسار پر فرمایا۔ یہ کسی پرانے شاعر کے شعر ہیں۔

ترجمہ اشعار: 1۔ وہ شخص جو علم نہیں رکھتا۔ لیکن سمجھتا ہے کہ وہ بہت کچھ جانتا ہے۔ وہ ہمیشہ جہل مرکب میں گرفتار رہتا ہے۔

2۔ اور وہ شخص جو کہ علم تو رکھتا ہے لیکن یہ بھی احساس رکھتا ہے کہ میں بھی عالم ہوں۔ یہ بھی کسی طور پر اپنے گدھے کو منزل پر پہنچانے میں کامیاب نہیں ہوتا ہے۔

3۔ اور وہ شخص جو کہ عالم ہے لیکن اپنی بے بضاعتی کا ادراک رکھتا ہے۔ یہ شخص ہے جو اپنے خوشی کے گھوڑے کو آسمانوں سے بلند تر لے جاتا ہے۔

آخری نظم

وصال سے چند ماہ پیشتر یہ اغلباً آپ کا آخری کلام ہے۔

در حضرتِ سلطان روی۔ بنگر چہ سوغاتے بری
ایں جانیائی بازپس۔ اللہ بس باقی ہوس

آخری ملاقاتیں

اس ''باعمر'' شخصیت کی زیست کے آخری ایام میں خاکسار کو حاضر باشی کا شرف حاصل ہوتا تو مختلف امور کا ذکر چلتا۔ اس قطعہ وفات کا بھی تذکرہ ہوا تو آپ نے اسے بھی اپنی نوٹ بک میں درج کرنے کا ارشاد فرمایا۔ ایک روز فرمایا۔ آپ آجاتے ہیں طبیعت خوش ہو جاتی ہے۔ بڑھتی ہوئی نقاہت۔ آخری علالت میں بھی وہی مہمان نوازیاں۔ وہی دلداریاں۔ وہی نوازشات۔ وہی تلطفات۔

الغرض اللہ تعالیٰ کا یہ عالی وقار بندہ۔ نابغہ روزگار ہستی۔ تواضع اور سراسر فروتنی کا پیکر دنیا سے اپنی خداداد علمیت کا لوہا منوا کر۔ بین الاقوامی اعزاز حاصل کر کے پیاروں سے رخصت ہو کر پیاروں سے جا ملا۔ آپ کی تحقیق ام الالسنہ سے حضرت مسیح موعود کی صداقت ثابت ہوئی۔ قرآن کریم کی حقانیت۔ توحید باری تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کے تمام دنیا کی طرف مبعوث ہونے کے ثبوت میں ایک اور علمی دلیل پیدا ہوئی اور آپ کا نام رہتی دنیا تک زندۂ جاوید ہو گیا۔ حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں

''............ہم نہایت خوشی سے اس بات کو ظاہر کرتے ہیں کہ ہمارے مخلص دوستوں نے اشتراک السنہ ثابت کرنے کے لئے وہ جانفشانی کی ہے جو یقیناً اس وقت تک اس صفحہ دنیا میں یادگار رہے گی جب تک کہ یہ دنیا آباد ہے............''

زہے خوش نصیبی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا

مجھے ان سے گہری ذاتی محبت تھی۔ نیز فرمایا۔ میں نے ایک نظم میں ایک شعر خاص طور پر ان کو ذہن میں رکھ کر کہا۔ وہ شعر تھا

یہ شجر خزاں رسیدہ ہے مجھے عزیز یا رب
یہ اک اور فصلِ تازہ کی بہار تک تو پہنچے

(الفضل 12 جون 1993ء)

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔
(مینیجر الفضل)

ماخوذ

خداتعالیٰ کی تخلیق کے حسین مناظر

سمندروں میں پھیلے ہوئے مونگوں کے رنگارنگ باغات

وسیع وعریض سمندروں میں پھیلی قدرت کی ایک حسین اور نازک تخلیق مونگے کی چٹانیں ہیں، جو ہزاروں چھوٹے سمندری جانداروں کی پناہ گاہیں اور افزائش کی جگہ ہیں۔ یہ چٹانیں کیلشیم، کاربونیٹ اورالجی کے ملنے سے تخلیق پاتی ہیں۔ مونگے کی ان چٹانوں کو ہم سمندر کی گہرائیوں میں پھیلا ہوا قدرت کا تخلیق کردہ ایک خوبصورت اور رنگارنگ باغ بھی کہہ سکتے ہیں۔ قدرت کے اس رنگ برنگے باغ کا سمندر میں پھیلاؤ کا عمل میلوں تک جاری رہتا ہے۔ کرہ ارض پر مونگے کی سب سے بڑی چٹان ''دی گریٹ بیریئر ریف'' کا رقبہ 2010 کلومیٹر ہے۔ اس چٹان کے بارے میں ''گنیز بک آف امیزنگ نیچر'' کا کہنا ہے کہ اسے چاند کی سطح سے بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

سمندر میں موجود چوڑی پتلی اور لمبی چٹان جن پر زندہ یامردہ مونگے یا اربوں یک خلوی سمندری جاندار موجود ہوں ساحلی مرجان یامونگے کی چٹان (Coral Reef) کہلاتی ہیں دوسرے لفظوں میں ہم انہیں زندہ سمندری پہاڑی بھی کہہ سکتے ہیں۔ مونگے کی چٹان کرۂ ارض پرسب سے بڑی حیاتیاتی تعمیر ہے۔ مونگے کی چٹانیں دنیا کے تمام سمندروں میں پائی جاتی ہیں لیکن ان کی بڑی چٹانیں بحر ہند اور بحرالکاہل کے گرم پانیوں میں پائی جاتی ہیں۔ یہ چٹانیں کیریبین، خلیج میکسیکو کے علاوہ شمالی اور جنوبی فلوریڈا میں بھی ہیں، اگرچہ کچھ مونگے انیس ہزارفٹ گہرائی میں بھی ہوتے ہیں، مگر چٹانوں کی تخلیق میں حصہ لینے والے مونگے تین سوفیٹ سے کم گہرائی میں ہوتے ہیں۔ Polyps وہ جاندار ہے، جو مونگے کے خول میں پرورش پاتا ہے۔ یہ خول کیلشیم کاربونیٹ کا ذخیرہ ہوتا ہے اور اس میں موجود Polyps زندہ مونگا کہلاتا ہے۔

مونگے کی چٹان کی بڑھنے کی رفتار سالانہ صرف چند ملی میٹر ہوتی ہے۔ جن کا دارومدار موافق ماحول پر ہوتا ہے۔ بعض صورتوں میں یہ بڑھتے بڑھتے سطح سمندر پر نمودار ہو جاتے ہیں۔ اس طرح سمندر کے درمیان ابھرنے والا جزیرہ مرجان کا جزیرہ کہلاتا ہے۔ 1831ء سے 1836ء کے دوران پہلی بار بحرالکاہل کے تاریخی سفر کے دوران چارلس ڈارون نے مونگے کے جزیروں کے ابھرنے کا نظریہ پیش کیا تھا۔ یہ مختلف ساخت، جسامت اور رنگوں کے ہوتے ہیں۔ مونگے کی بیشتر اقسام کو سمندر سے نکالنے یا مرنے کی صورت میں ان کی رنگت ماند پڑ جاتی ہے، لیکن جاپان کے ساحلوں پر پائے جانے والے لال مونگے کی رنگت کبھی زائل نہیں ہوتی۔ اسی لئے جاپانی صدیوں سے لال مونگوں کو زیورات کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ مونگے کی چٹانوں پر پائے جانے والے خردبینی جانداروں سے سرطان، دل کے امراض، السر، خون کے امراض اور ایڈز کی مشہور دوا Azidothmidine بھی بنائی جاتی ہے۔

آسٹریلیا میں ٹورس سٹریٹ اور کوئنز لینڈ کے درمیان واقع The Great Barrier Reef دنیا میں مونگے کی سب سے بڑی چٹان ہے، جو تین ہزار چھوٹی چھوٹی چٹانوں سے مل کر بنی ہے۔ اس کا رقبہ دو ہزار دس کلومیٹر ہے۔ مونگے کی اس چٹان کو چاند کی سطح سے بھی دیکھا جاسکتا ہے۔

21 ڈگری سینٹی گریڈ (70 فارن ہائٹ) مونگے کی چٹان کی نشوونما کے لئے موزوں ترین درجہ حرارت ہے، اسی لئے بحرالکاہل کے جزیرے Bora Bora تامانیو اور Pahia کو مونگے کی چٹانوں کی جنت کہا جاتا ہے۔ مونگے کی چٹانیں ماحولی مطالعے کے لئے حساس معلومات فراہم کرتی ہیں۔ دنیا میں مونگے کی چٹانیں چار سوملین سال قدیم ہیں، جو اب پہاڑی سلسلوں کی شکل اختیار کر چکی ہیں۔ امریکی ریاست ٹیکساس میں موجود Guadelupe پہاڑی سلسلے اس کی ایک مثال ہیں۔ مونگے کی چٹانوں کو تین درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جنگلہ نما (Barrier) جھالر نما (Fringing) اور جزیرہ نما (Atol)۔ دنیا میں اس وقت مونگوں کی ڈیڑھ سو اقسام موجود ہیں۔ دنیا کی کچھ آبادی مونگوں کی چٹانوں سے ابھرنے والے جزائر پر رہائش پذیر ہے، جن میں بحر ہند کے جزیرے ILHURU Island (جو کہ مالدیپ میں ہے) شامل ہیں۔ بڑھتی ہوئی عالمی تپش کی وجہ سے باور کیا جاتا ہے کہ سمندر کی سطح بلند ہونے کے سبب ان جزائر پر آباد دو لاکھ پچاس ہزار افراد ڈوب جائیں گے۔ دوسری طرف انسانی سرگرمیوں سے بھی آسٹریلیا، امریکہ اور جنوب مشرقی ایشیا میں مونگے کی چٹانوں کے تباہ ہونے کے امکانات کو رد نہیں کیا جاسکتا۔ سیاحت، ماہی گیری، غوطہ خوری، تیراکی، سیپیوں کا جمع کرنا اور رہائشی عمارات کی تعمیر میں مونگوں کا استعمال، مونگے کی چٹانوں کے علاوہ بحری حیات اور بحری ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا رہا ہے۔

جنوبی بحرالکاہل میں Bikini نامی مونگے کی چٹان دنیا بھر میں امریکی جوہری دھماکوں کے حوالے سے مشہور ہے، یکم جولائی 1946ء کو امریکہ نے اس چٹان کے قریب پہلا زیرآب جوہری دھماکہ کیا، اس کے بعد 1954-56ء کے دوران یہاں ہائیڈروجن بموں کے دھماکے کئے گئے جس کی وجہ سے یہاں سینکڑوں افراد کی آبادی نے انخلا شروع کردیا۔ 1969ء میں مونگے کی اس چٹان کے رہائشی دوبارہ لوٹ آئے، اس کے بعد 1978ء میں یہاں تابکاری کی سطح بلند ہونے سے یہاں کے رہائشی دوبارہ نقل مکانی کرنے پر مجبور ہوگئے۔ انسانی ماحول دشمن سرگرمیوں کی وجہ سے مونگے کی چھ ہزار سے زیادہ اقسام ناپید ہوچکی ہیں، اس کے علاوہ تیل اور کیمیائی آلودگی مونگے کی چٹانوں کے لئے خطرات کا باعث بنی ہوئی ہیں۔

1979-80ء کے دوران جنوب مشرقی آسٹریلیا اور ناوا اور ایسٹرن آئی لینڈ کے علاقوں میں، 1982-83ء میں افریقہ، انڈونیشیا، جنوبی امریکہ کے مغربی ساحل اور وسطی ساحل، 1986-88ء میں تائیوان، ہوائی، فجی، گریٹ بیریئر اور مائیوٹی آئی لینڈ میں مونگے کی چٹانوں کو شدید نقصان پہنچا، خیال کیا جاتا ہے کہ سمندری آلودگی، عالمی تپش اور بالائی بنفشی شعاعیں ان کی بربادی کا باعث بنیں۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں مونگے کی چٹانیں 2 لاکھ 84 ہزار 3 سو مربع کلومیٹر پر محیط ہیں اور یہ رقبہ پورے برطانیہ اور آئرلینڈ کے برابر ہے۔ مونگے کی چٹانیں زیرآب ماحولی نظام میں انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ یہ چھوٹی چھوٹی مچھلیوں، جھینگوں اور کیکڑوں کو بڑے شکاری سے بچانے کے لئے محفوظ پناہ گاہ کا کام انجام دیتی ہیں۔ گویا اسے ہم بڑے سمندر میں تیمر کے جنگل کا متبادل بھی کہہ سکتے ہیں۔ کرہ ارض پرسب سے بڑی حیاتیاتی تعمیر آسٹریلیا میں ٹورس سٹریٹ اور کوئنز آئی لینڈ کے بیچ واقع ''دی گریٹ بیریئر ریف'' سمیت بحراوقیانوس، آسٹریلیا، ہوائی، تھائی لینڈ اور خلیج فارس میں عالمی تپش کی وجہ سے مونگے کی چٹانوں کے پھیلاؤ میں اضافہ ہورہا ہے، اس سے قبل ماحولیاتی علوم کے ماہرین فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ گرین ہاؤس گیسز کی وجہ سے بنگلہ دیش سمیت دنیا کے بیشتر ممالک کے سمندر میں ڈوب جانے کی اطلاعات دینے کے علاوہ مونگے کی چٹانوں میں تخفیف کے بارے میں اطلاعات فراہم کرچکے ہیں، مگر گزشتہ دنوں آسٹریلوی سائنسدانوں کی ایک ٹیم نے کرہ ارض پر بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کو مونگے کی چٹانوں کے لئے اچھا شگون قرار دے دیا۔

جیوفزیکل ریسرچ لیٹرس میں شائع ہونے والے آسٹریلوی سائنسدانوں کے ان مشاہدات اور تحقیقات کو برطانوی ہفت روزہ جریدے ''نیوسائنٹسٹ'' نے اپنی ویب سائٹ پر جاری کیا ہے۔ جریدے کی رپورٹ کے مطابق یونیورسٹی آف ساؤتھ ویلز میں سمندری علوم کے ماہر ڈاکٹر بین میک نیل کی سربراہی میں دنیا کے بڑے سمندروں میں پائی جانے والی مونگوں کی چٹانوں پر مطالعہ کرنے کے بعد بتایا کہ سمندر گرم ہونے کی وجہ سے دنیا کے گرد موجود مونگے کی چٹانوں کی وسعت میں اضافہ ہورہا ہے۔ اس سے قبل ہمیں یہ پریشانی تھی کہ صنعتی انقلاب کے باعث مونگے کی چٹانیں تباہ ہورہی ہیں۔ ہمیں یہ بھی خدشہ تھا سن 2100ء تک مونگے کی چٹانوں میں 20 سے 60 فیصد تک کمی ہوجائے گی، مگر ہماری حالیہ تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے کہ عالمی تپش کے باعث مونگے کی چٹانوں پر کوئی اثر نہیں ہورہا ہے، بلکہ یہ پہلے کے مقابلے میں اب زیادہ پھل پھول رہے ہیں۔

دولت مشترکہ میں سائنس اور صنعتی تحقیقی ادارے کے ڈاکٹر رچرڈ میٹر کا کہنا ہے کہ ''ہمیں یہ مشاہدات کرتے ہوئے حیرت ہورہی ہے کہ گرین ہاؤس گیسز اور سمندر میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھنے سے مونگے کی چٹانیں تباہ ہونے کی بجائے پھل پھول رہی ہیں اور یہ چھوٹے سمندری جانوروں کی بقا کے لئے بھی بہتر ہے، جو اپنے زندگی کے ابتدائی ایام میں مونگے کی چٹانوں میں پناہ لیتے ہیں''۔

''نیوسائنٹسٹ'' کا کہنا ہے کہ چند سال قبل تک سائنسدانوں کا کہنا تھا کہ دنیا کے گرد مونگے کی چٹانوں میں کمی ہوگئی ہے اور تمام مونگے کی چٹانیں بیس سے ساٹھ فیصد تک متاثر ہوئی ہیں، مگر اب دعویٰ کیا گیا ہے کہ اب تمام مونگوں کی چٹانوں کی لمبائی، چوڑائی اور بلندی انیسویں صدی کے ابتدائی ایام کی سطح پر آ گئی ہے۔

آسٹریلین انسٹیٹیوٹ آف میرین سائنس کے ڈاکٹر ڈیوڈ برنرز کا کہنا ہے کہ ''چونا جمع ہونے سے مونگے کی چٹانوں کی تباہی کا عمل 1964ء سے شروع ہوا، جس کے بعد ماحولیاتی علوم کے ماہرین اور خاص کر ''دی گریٹ بیریئر ریف'' کے بارے میں ہم بے حد پریشان ہوگئے، مگر ہماری حالیہ تحقیق نے ثابت کردیا کہ صنعتی انقلاب کی وجہ سے دنیا کے گرد موجود مونگے کی چٹانوں پر کچھ اثر نہیں ہوا''۔

مونگے کی چٹانیں زیرآب ماحولیاتی نظام میں انتہائی اہمیت کی حامل ہیں، یہ چھوٹی مچھلیوں، جھینگوں اور کیکڑوں کو شکاری (بڑی مچھلیوں) سے بچانے کے لئے محفوظ پناہ گاہ کا کام انجام دیتی ہیں۔

(جنگ سنڈے میگزین 18 فروری 2007ء)

کمیونزم کی غارت گری

لینن کی موت کے بعد سٹالن منتخب ہوا تو اس نے گورننگ باڈی کے تمام ممبران کو قتل کردیا اور اس کے تمام وزراء کو ہلاک کردیا۔ مزدور یونینز جو اسے مبارکباد دینے کے لئے جمع ہوئی تھیں ان کے 80 فیصد سیکرٹریوں کو ہلاک کردیا۔

1936ء کی دستور کمیٹی کے 27 میں سے 15 قتل کرادیئے گئے۔ کمیونسٹ پارٹی کے 53 میں سے 43 سیکرٹری، مجلس دفاع کے 80 میں سے 70، سرخ فوج کے 5 میں سے 3 مارشل۔

1936ء میں مجلس وزراء کے 11 میں سے 9 اورسرخ فوج کے 60 فیصد کمانڈر اور 30 ہزار سرکاری ملازمین قتل کرائے گئے۔

(ماہنامہ قومی ڈائجسٹ جنوری 1989ء ص35)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 74383 میں Ganiyat

زوجہ OyetunJi قوم Yoruba پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/1000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ganiyat۔ گواہ شد نمبر 1 Saheed۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 74384 میں Ahmaf.Y.Bah

ولد Yerro Bah قوم...... پیشہ ڈرائیونگ عمر 33 سال بیعت 1998ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 گیمبین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad.Y. Bah۔ گواہ شد نمبر 1 Ousman Darboe۔ گواہ شد نمبر 2 Dawd BaiJan

مسل نمبر 74385 میں

Ahmad Darboe

زوجہ Bun Jaring Darboe قوم...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 1988ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/200000 گیمبین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1050 گیمبین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ahmad Darobe۔ گواہ شد نمبر 1 Karamo Tonroy گواہ شد نمبر 2 Kitim.S.colley

مسل نمبر 74386 میں

Saikou Gassama

ولد Sambo IJang قوم...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4250 گیمبین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saikou Gassama۔ گواہ شد نمبر 1 Koromo Touray۔ گواہ شد نمبر 2 Kitim S.Colley

مسل نمبر 74387 میں

Mariam Joof

بنت Issa Diouf قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 گیمبین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mariam Joof۔ گواہ شد نمبر 1 Karamo Touray۔ گواہ شد نمبر 2 Kitim.S.Colley

مسل نمبر 74388 میں

Souhila Walker

زوجہ Yousef Simeon Walker قوم...... پیشہ...... عمر 29 سال بیعت 2003ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/1160 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ K.D10/- ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Souhila Walker۔ گواہ شد نمبر 1 Mahroof C.H گواہ شد نمبر 2 Yousef Simeon Walker

مسل نمبر 74389 میں محمد نصیر

ولد سوداگر حسین قوم بھٹی پیشہ ریٹائرڈ عمر 54 سال بیعت 1965ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سکنی مکان واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی -/3500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحییٰ وصیت نمبر 21165 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ڈھلوں ولد غلام رسول

مسل نمبر 74390 میں ساجد احمد

ولد عبدالماجد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1750 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وڑائچ ولد عبدالقدوس۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 74391 میں فہمیدہ رحمٰن

بیوہ عبدالرحمٰن (مرحوم) قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1992ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1163-84 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد شہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 74392 میں داؤد احمد

ولد عبدالرحیم لون قوم لون پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/250000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ (2) مکان مالیتی -/80000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ (3) مکان مالیتی -/90000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ (4) Lots دو عدد مالیتی -/2000 کینیڈین ڈالر۔ اس

وقت مجھے مبلغ 1823-10 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انعام اللہ بیگ ولد نعمت اللہ بیگ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود بٹ ولد منیر احمد بٹ (مرحوم)

مسل نمبر 74393 میں طاہرہ شفقت

زوجہ قمر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ شفقت۔ گواہ شد نمبر 1 قمر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود

مسل نمبر 74394 میں شفیق الرحمٰن

ولد حفیظ الرحمٰن (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1976ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سکنی وراثتی مکان واقع کراچی مالیتی اندازاً -/6000000 روپے کا حصہ اس میں ہم 6 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شفیق الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد چوہدری نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید یحیٰ وصیت نمبر 21165

مسل نمبر 74395 میں مصباح خاور

زوجہ خاور بشیر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/8314 کینیڈین ڈالر (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح خاور۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نوید عامر ولد چوہدری نذیر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 سلمان طارق شیخ ولد شیخ شریف احمد

مسل نمبر 74396 میں نصر احمد

ولد مبارک احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/550 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت و جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری ولد چوہدری غلام محمد

مسل نمبر 74397 میں سعید احمد ڈھلوں

ولد غلام رسول قوم ڈھلوں پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ سکنی مکان واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد ڈھلوں گواہ شد نمبر 1 مہتاب سعید ولد سعید احمد ڈھلوں۔ گواہ شد نمبر 2 معروف سعید ولد سعید احمد ڈھلوں

مسل نمبر 74398 میں امتہ القیوم

زوجہ سعید احمد ڈھلوں قوم ڈھلوں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ پلاٹ واقع شاہ خالد کالونی راولپنڈی اندازاً مالیتی -/900000 روپے (2) طلائی زیور 13 تولے مالیتی اندازاً -/3380 کینیڈین ڈالر (3) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید یحیٰ وصیت نمبر 21165۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ڈھلوں خاوند موصیہ

مسل نمبر 74399 میں مجید اللہ خان

ولد محمد عبداللہ خان قوم جندران پیشہ پنشنر عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ویلفیئر فنڈ + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجید اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد محمود وصیت نمبر 21586۔ گواہ شد نمبر 2 منیب اللہ خان ولد مجید اللہ خان

مسل نمبر 74400 میں قیصرہ بلقیس

زوجہ مجید اللہ خان قوم جندران پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے 1 ماشہ مالیتی اندازاً -/74000 روپے (2) حق مہر -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ویلفیئر فنڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قیصرہ بلقیس۔ گواہ شد نمبر 1 مجید اللہ خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیب اللہ خان ولد مجید اللہ خان

مسل نمبر 74401 میں مرزا محمد اسلم

ولد میاں اللہ رکھا قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 راحیل احمد چوہدری ولد رشید احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 74402 میں راحیل احمد چوہدری

ولد رشید احمد چوہدری (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا

رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راحیل احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 طارق محمود عارف وصیت نمبر 41124 گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 74403 میں سندس نیلم ناز

بنت احمد علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سندس نیلم ناز۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد وصیت نمبر 37107 گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد یاسر وصیت نمبر 42933

مسل نمبر 74404 میں محمد داؤد فرخ

ولد عبدالسلام قوم بھٹی پیشہ کارکن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3280 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد داؤد فرخ۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری احمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 سید حنیف احمد قمر وصیت نمبر 25959

مسل نمبر 74405 میں صفیہ بتول

بنت محمد نواز قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صفیہ بتول۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506۔ گواہ شد نمبر 2 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36641

مسل نمبر 74406 میں شمیم اختر

زوجہ محمد اسلم ناصر قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/60000 روپے (3) از حصہ ترکہ والد (قابل وصول) -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم مربی سلسلہ ولد چوہدری شمس الدین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 74407 میں عائشہ ناصر

بنت محمد اسلم ناصر قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عائشہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ناصر والد موصیہ

مسل نمبر 74408 میں احسان احمد طاہر

ولد حلیم احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ+وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسحٰق ولد میاں نور احمد

مسل نمبر 74409 میں نصیر احمد

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وصیت نمبر 38826 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد وصیت نمبر 28274

مسل نمبر 74410 میں حفیظ احمد طاہر

ولد محمد لطیف قوم بُھٹہ پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان برقبہ 90x11 مربع فٹ واقع چنیوٹ مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/24000 روپے (3) ٹرک میں حصہ -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 طارق وحید وصیت نمبر 43249۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف وصیت نمبر 35660

مسل نمبر 74411 میں سید محمد عمیر

ولد سید خالد محمود قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید محمد عمیر۔ گواہ شد نمبر 1 سید خالد محمود ولد سید یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 74412 میں کنول

زوجہ لقمان احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام نصرت کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد حصہ مکان 2 مرلہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 36405۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد بجوہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 74413 میں صائمہ صدیقہ

زوجہ وفاء اللہ مبارک قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر-/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صائمہ صدیقہ ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمطعی شاہد وصیت نمبر 43581 گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد بشیر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر 74414 میں سعید احمد

ولد محمد شفیع (مرحوم) قوم رانا پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمطعی شاہد وصیت نمبر 43581 گواہ شد نمبر 2 حسنات سعید بدر ولد سعید احمد بدر

مسل نمبر 74415 میں حسنات سعید بدر

ولد سعید احمد بدر قوم ہاشمی پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) آٹا چکی اندازاً مالیتی-/30000 روپے (2) حصہ مکان ڈیڑھ مرلہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ حسنات سعید بدر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمطعی شاہد وصیت نمبر 43581۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد بدر والد موصی

مسل نمبر 74416 میں کشور جمیل

بنت محمد جمیل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 15-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ کشور جمیل ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد جمیل وصیت نمبر 37371 گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل والد موصیہ

مسل نمبر 74417 میں منصور احمد چیمہ

ولد اسداللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 17-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ ...... سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منصور احمد چیمہ ۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد باجوہ ولد چوہدری غلام حیدر باجوہ ۔ گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد کمبوہ ولد چوہدری محمد اسلم کمبوہ

مسل نمبر 74418 میں مقبول احمد باجوہ

ولد نذیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد باجوہ والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 فضیل احمد ولد چوہدری محمد اسلم کمبوہ

مسل نمبر 74419 میں عطاء الوحید لقمان

ولد عبدالجبار قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عطاء الوحید لقمان ۔ گواہ شد نمبر 1 حسیب احمد شاہد ولد قریشی مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد چوہدری محمد اسلم

مسل نمبر 74420 میں مبشر احمد باجوہ

ولد چوہدری محمد اسلم باجوہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع صادق آباد ضلع نارووال مالیتی اندازاً-/250000 روپے (2) زرعی اراضی 5 ایکڑ واقع طوطے والی ضلع نارووال مالیتی اندازاً-/200000 روپے (3) مکان 10 مرلے واقع دارالنصر غربی منعم ربوہ مالیتی اندازاً-/3000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبشر احمد باجوہ ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد عزیز ولد ملک محمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 اللہ رحم چٹھہ ولد محمد شریف چٹھہ

مسل نمبر 74421 میں محمد پرویز خالد

ولد میاں خوشی محمد قوم سوئل راجپوت پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹرسائیکل رکشہ مالیتی -/25000 روپے (2) موٹرسائیکل مالیتی-/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد پرویز خالد ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109۔ گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 26602

مسل نمبر 74422 میں رخشندہ جبین

زوجہ محمد پرویز خالد قوم شیخ پیشہ کارکن عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3600 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رخشندہ جبین ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد پرویز خالد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109

مسل نمبر 74423 میں محمد امیر الدین

ولد محمد ادریس انجم قوم راجپوت سوئل پیشہ الیکٹریشن

عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت الیکٹرک ورک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد امیر الدین۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد داؤد طاہر ولد میاں خوشی محمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد سعید طارق ولد میاں خوشی محمد

مسل نمبر 74424 میں طاہرہ عندلیب

زوجہ محمد امیر الدین قوم راجپوت سوئل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ ماشے 4 تولے -/58650 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ عندلیب۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد داؤد طاہر ولد میاں خوشی محمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد سعید طارق ولد میاں خوشی محمد

مسل نمبر 74425 میں محمد فخر اللہ

ولد محمد عبداللہ قوم...... پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد فخر اللہ۔گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109۔گواہ شد نمبر 2 یعقوب احمد بھٹی وصیت نمبر 26602

مسل نمبر 74426 میں محمد نعیم

ولد محمد طفیل قوم عرب پیشہ وکالت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد نعیم۔گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق وصیت نمبر 27109 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تنویر وصیت نمبر 42295

مسل نمبر 74427 میں جبار احمد

ولد معراج دین قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جبار احمد۔گواہ شد نمبر 1 رانا محمد صدیق ولد نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد رئیس طاہر ولد مولانا محمد اسماعیل دیالگڑھی (مرحوم)

☆......☆......☆......☆

درخواست دعا

❁ مکرم فتح محمد صاحب سیکرٹری مال دارالشکر ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے خالہ زاد مکرم شیر محمد صاحب باب الابواب ربوہ ہارٹ اٹیک کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم کبیر اختر صاحب دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد صادق ضیاء صاحب پنڈ بیگووال ضلع اسلام آباد کے مثانے کا کامیاب آپریشن ہوا ہے ابھی وہ C.M.H میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

❁ مکرم منصور احمد صاحب مبشر ابن مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی اطلاع دیتے ہیں۔

میرے چھوٹے بیٹے مکرم مشہود احمد صاحب کی انجیو پلاسٹی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں متوقع ہے۔احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم رانا مبارک احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ چک نمبر 2۔ٹی ڈی اے ضلع خوشاب اطلاع دیتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ نجمہ بیگم صاحبہ ایک عرصے سے بعارضہ فالج بیمار ہیں شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

گمشدہ بیگ

❁ مکرم رفیع احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے ریحان احمد کا سکول بیگ 14 نومبر 2007ء کو چھٹی کے بعد الصادق سکول سے باہر پنچ سے گم ہو گیا ہے۔جس کے پاس ہو ان نمبرز پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

0300-7713597-6212798-6211843

(بقیہ صفحہ 1)

مراکز نگر پار کر ہے۔احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ احباب کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت ادائیگی فرمائیں۔

☆ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اور اپنے فضل خاص سے مالی سال برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر فرمائے اور قربانی کرنے والوں کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔آمین

☆ عشرہ کے بعد اپنی مساعی کی رپورٹ ضرور بھجوائیں۔ (ناظم مال وقف جدید)

اشبیلیہ پر عیسائیوں کا قبضہ ہوا

اشبیلیہ سپین کا ایک بڑا شہر ہے جو اسی نام کے صوبے کا صدر مقام ہے اور دریائے گوادالکبیر کے بائیں کنارے پر واقع ایک اہم بندرگاہ ہے اس کی آبادی تقریباً چھ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔

یہ شہر فینقیوں اور رومیوں کے عہد میں بھی معروف تھا۔712ء میں مسلمانوں نے اسے فتح کیا اور پھر 1248ء تک یہ انہی کے پاس رہا۔

یہ شہر مشہور مسلمان فاتح موسیٰ بن نصیر نے فتح کیا تھا عبدالرحمن اول کے عہد میں جب اندلس میں اموی خلافت قائم ہوگئی تو اشبیلیہ کا انتظام عاملوں کو تفویض کر دیا گیا۔عبدالرحمن ثانی کے عہد میں اس شہر کے گرد ایک پختہ فصیل تعمیر کی گئی اور ایک بڑی مسجد بھی بنوائی گئی۔

1023ء میں خلافت بنوامیہ کے زوال کے بعد، اسے عبادیوں نے اپنا پایہ تخت بنایا۔عبادیوں کا سب سے مشہور حکمران المعتمد تھا، جس کے عہد میں اشبیلیہ اپنے دور کے بہترین فضلاء کا مرجع بن گیا۔

1091ء میں یہ شہر مرابطیوں کے اور پھر 1147ء میں موحدین کے قبضے میں آیا۔

موحد حکمران ابو یعقوب بن یوسف کے عہد میں اشبیلیہ اندلس کا صدر مقام بن گیا۔ابو یعقوب کے بعد اس کا بیٹا ابو یوسف حکمران ہوا۔ابو یوسف کے عہد میں بھی اشبیلیہ ہی اندلس کا صدر مقام رہا۔ان دونوں سلاطین کے عہد میں اشبیلیہ نے بڑی ترقی کی اور یہاں متعدد مساجد، محلات، مکانات اور بازار تعمیر ہوئے۔

19 نومبر 1248ء کو یہ شہر مسلمانوں کے ہاتھ سے نکل گیا اور اسے فرڈیننڈ سوم نے فتح کر لیا۔

اس کے بعد مسلمانوں نے کئی مرتبہ اس شہر کو تسخیر کرنے کی کوشش کی مگر ہر مرتبہ ناکامی ہوئی۔تب سے اب تک یہ شہر عیسائیوں کے قبضے ہی میں ہے۔

15 ویں اور 16 ویں صدی میں اس شہر کی قسمت ایک مرتبہ پھر جاگی۔یہ وہ زمانہ تھا جب امریکہ نیا نیا دریافت ہوا تھا اس زمانے میں اشبیلیہ کو سپین کی ایک اہم بندرگاہ کی حیثیت حاصل ہوگئی کیونکہ امریکہ کی طرف جانے والے جہاز یہیں سے روانہ ہوتے تھے۔

اشبیلیہ اپنی تعمیرات کے لئے بھی مشہور ہے۔ یہاں کی مشہور عمارات میں گاتھک طرز تعمیر کے گرجے اور مقبرے شامل ہیں۔مشہور سیاح کرسٹوفر کولمبس کا مقبرہ بھی اسی شہر میں ہے۔

اس شہر نے متعدد علماء اور فضلاء بھی پیدا کئے۔ جن میں ابن عربی، ابن ہانی، ابن قزمان، ابن حمدیس اور ابو بکر بن خیر خصوصاً قابل ذکر ہیں۔

خبریں

نگران وزیراعظم اور وزراء کابینہ نے حلف اٹھالیا

پاکستان قومی اسمبلی تحلیل ہونے کے بعد انتخابات تک نگران وزیراعظم اور کابینہ کا تقرر ہو گیا ہے۔ 16 نومبر 2007ء کو ایوان صدر اسلام آباد میں تقریب حلف برداری ہوئی۔ جس میں نگران وزیراعظم میاں محمد سومرو سے صدر مشرف نے حلف لیا۔ اس کے بعد 24 رکنی کابینہ میں ڈاکٹر سلمان شاہ وزیر خزانہ، سلیم عباس جیلانی وزیر دفاع، نثار احمد میمن وزیر اطلاعات ونشریات، انعام الحق وزیر خارجہ، بیرسٹر محمد علی یوسف وزیر سیاحت، انصار برنی وزیر انسانی حقوق، سلمان تاثیر وزیر صنعت، سید افضل حیدر وزیر قانون، شہزادہ عالم منوں وزیر تجارت، ڈاکٹر عبداللہ ریاڑ وزیر انفارمیشن و ٹیکنالوجی، بیرسٹر حبیب الرحمٰن وزیر مواصلات، سکندر جوگیزئی وزیر ثقافت وکھیل، ڈاکٹر شمس لاکھا وزیر تعلیم پرنس عیسیٰ جان وزیر خوراک وزراعت، نثار گھمن وزیر محنت وافرادی قوت، راجہ تری دیورائے وزیر اقلیتی امور، احسان اللہ خان وزیر پٹرولیم لالہ نثار محمد خان وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس، سید واجد ایچ بخاری وزیر ماحولیات، ڈاکٹر فہیم انصاری وزیر بندرگاہ وجہازرانی حامد نواز خان وزیر داخلہ، ڈاکٹر عطاء اللہ تونسوی وزیر مذہبی امور، عباس سرفراز خاں وزیر سرحدی امور وشمالی علاقہ جات، بیرسٹر شاہدہ جمیل وزیر ترقی خواتین نے حلف اٹھایا۔

محمد سمیع اور کنیریا کی واپسی

22 نومبر سے شروع ہونے والی پاک بھارت ٹیسٹ سیریز کیلئے محمد سمیع، دانش کنیریا اور فیصل اقبال کو سکواڈ میں شامل کرلیا گیا۔ جبکہ شاہد آفریدی کو ٹیسٹ سکواڈ میں شامل نہیں کیا گیا۔

درخواست دعا

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری بھاوجہ مکرمہ نسرین حفیظ صاحبہ بیوہ برادرم مکرم عبدالحفیظ صاحب مرحوم سابق خادم بیت الصادق دارالعلوم غربی جو کینسر اور ہیپا ٹائٹس میں مبتلا ہیں کا مورخہ 13 نومبر کو فضل عمر ہسپتال میں ایک گلٹی کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل طور پر شفایابی عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 19 نومبر

طلوع فجر	5:13
طلوع آفتاب	6:38
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:09

مستحق طلبہ کی امداد

غریب اور مستحق طلباء کی مالی معاونت کیلئے امداد طلباء کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

”اور جو کچھ بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تمہیں بھرپور طور پر واپس کیا جائے گا اور تمہاری حق تلفی نہیں کی جائے گی۔“ (الانفال:61)

(نظارت تعلیم)

CISCO SYSTEMS
Lead The Market Through Innovative Solutions
NETWORK SOLUTIONS
CLIPSAL
Every room every home
Honeywell
AXIS COMMUNICATIONS
ADC KRONE
3M
NS
Jehanziab Ahmad
(C.E.O)
Voice & Data Integration
Tel:042-5868118
5762124
Fax:042-5835572
Mob:0300-8408774
10-Saint Mary Park,Gulberg III Lahore-Pakistan

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔
قائم شدہ 1968ء
لطیف موٹرز
22 کوئینز روڈ لاہور
SUZUKI
فون آفس: 6368961-6371281-6374548 فیکس: 6368962
طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف
Email:latifmotors@yahoo.com

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا
عنبری
کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہوجاتے ہیں
فی ڈبی 80 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197 5873384 5712119 Fax:5713689

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
YI ٹریڈ مارک
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142، سیکٹر آئی الیون فور، ہول سیل ویجیٹیبل مارکیٹ اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق 0300-9724010 الیاس:0300-5282738

النصرت ٹریڈرز
امپورٹ، ایکسپورٹ کا با اعتماد ادارہ
042-7831106,6117231
4 کالج بلاک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

Rana Mahammad Afzal
HASSAN
ESTATE & BUILDERS
جائیداد کی خرید وفروخت اور تعمیرات کا با اعتماد ادارہ
23-Basement Bank Square Market Model Town, Lahore
Ph:042-5834545,5831223-Mobile: 0321-4698528

C.P.L 29-FD

Let's hear the Whispers.......
Tailor Made Satisfaction by
Widex Inteo
Integrated Hearing Science
WIDEX
High definition hearing
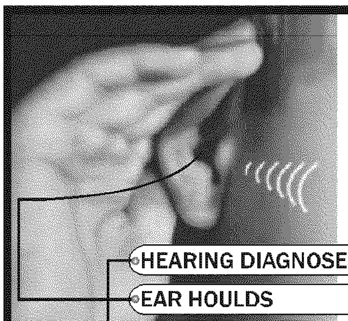
HEARING DIAGNOSES
EAR HOULDS
HEARING AIR SERVICES
FIRST TIME.... REMOTE CONTROL

Supreme Class Hearing Aid for Supreme Class People
Credit card Accepted at Lahore Office Only
Rehabilitation Center
for Hearing Impaired
NOW AVAILABLE IN PAKISTAN
Gafoor Plaza 289 Ferozpur Road Lahore Ph: 042-5835808,5883787,5884412
Karachi Center: 021-4121836 Mob:0300-2625196 Rawalpindi Center: 051-8481988 Mob: 0333-5173509
Peshawar Center: 091-5262347 Faisalabad Center: 041-8733150 Mob: 0300-6686316 Quetta Center:
Mob: 0300-3819343 Sargodha Center: 048-210035-7 Mob: 0300-8700457
Mardan Center: Ph:0937-873226 Mob: 0304-9614246